خلافت

پروگرام نمبر : 7
جولائی 2024ء

قیادت تربیت

عافیت کا حصار

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسۡتَخۡلِفَنَّہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ

اللہ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسب حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنا دے گا۔(النور:56)

پروگرام تربیتی جلسہ مجلس انصاراللہ

خصوصی ہدایات

ہر مجلس میں ہر سطح پر تربیتی جلسہ منعقد کرنا ضروری ہے۔عندالضرورت گھروں میں بھی جلسہ کا یہ پروگرام منعقد کیا جا سکتا ہے۔اس کے لئے قیادت تربیت مجلس انصاراللہ بھارت کی طرف سے تیار کردہ پروگرام حسبِ سابق آپ کو بھجوایا جا رہا ہے۔سب انصار کو جمع کرکے کم ازکم اسی کو ہی سنایا جائے۔اگراس سے بہتر طریق پر یہ جلسہ منعقد کر سکتے ہیں تو اس کی بھی اجازت ہے۔جلسہ کا اہتمام بہرحال ضروری ہے۔پروگرام کے بعد اپنی رپورٹ ضرور بھجوائیں۔جزاکم اللہ۔

صدر مجلس انصاراللہ بھارت

TARBIYYATI MEETING MATERIALS

PROGRAMME No. : 7 July 2024

ازطرف:قیادت تربیت مجلس انصاراللہ بھارت

From : Qiyadat Tarbiyyat Majlis Ansarullah Bharat

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پروگرام تربیتی جلسہ

مجلس انصاراللہ.................................ضلع.............................صوبہ.....................

بتاریخ:.....................بروز........................

زیرصدارت مکرم :

تلاوت	
عہد	
نظم	
درس حدیث	
ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ	
ارشاد حضورانور ایدہ اللہ	
نظم	
تقریر	
صدارتی تقریر	
دعا	

حاضری:

انصار :	دیگر حاضرین :

(پروگرام کے بعد صفحہ ھذا فوٹو/سکین کر کے ضرور مرکز میں بجھوادیں۔ جزاکم اللہ)

تلاوت کلام پاک

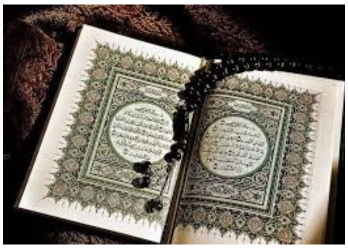

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ (الاعراف 205) وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ (یونس 38) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ○ (الاسراء 83) قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ○ (الكهف 110)

ترجمہ

اور (اے لوگو)! جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو سنا کرو اور چپ رہا کرو۔ تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اس قرآن کا اللہ کے سوا (کسی اور) کی طرف سے جھوٹے طور پر بنا لیا جانا (ممکن ہی) نہیں ہوسکتا۔ بلکہ یہ (تو) اس (کلام الٰہی) کی تصدیق (کرتا) ہے جو اس سے پہلے (موجود) ہے اور کتاب (الٰہی میں جو کچھ پایا جانا چاہیے اس) کی تفصیل (بیان کرتا ہے اور) اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ یہ تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔ اور ہم قرآن میں آہستہ آہستہ وہ (تعلیم) اتار رہے ہیں جو مومنوں کے لئے (تو) شفا اور رحمت (کا موجب) ہے اور ظالموں کو صرف خسارہ میں بڑھاتی ہے۔ تو انہیں کہہ (کہ) اگر (ہر ایک) سمندر میرے رب کی باتوں (کے لکھنے) کے لئے روشنائی بن جاتا تو میرے رب کی باتوں کے ختم ہونے سے پہلے (ہر ایک) سمندر (کا پانی) ختم ہوجاتا گو (اسے) زیادہ کرنے کے لئے ہم اتنا (ہی) اور (پانی سمندر میں) لا ڈالتے۔

ہفتہ قرآن مجید

جماعت احمدیہ عالمگیر ماہ جولائی میں ہفتہ قرآن مجید مناتی ہے۔ اور یہ سلسلہ دور خلافت ثالثہ سے شروع ہوا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ فرماتے ہیں: ہمارا اصل پروگرام وہی ہے جو قرآن کریم میں ہے۔ لجنہ اماء اللہ ہو، مجلس انصار اللہ ہو، خدام الاحمدیہ ہو، نیشنل لیگ ہو غرض یہ کہ کوئی بھی انجمن ہو۔ اس کا پروگرام قرآن کریم ہی ہے۔ (مشعل راہ جلد 1 صفحہ 103)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے ذیلی تنظیموں کو ہدایت فرمائی کہ وہ آڈیو ویڈیو کے ذریعہ قرآن کریم کو خوش الحانی سے پڑھنا سکھائیں اور اساتذہ تیار کریں۔ (خلفائے احمدیت کی تحریکات اور ان کے شیریں ثمرات صفحہ 448)

عہد انصاراللہ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت

اور نظام خلافت کی حفاظت کے لئے انشاء اللہ تعالیٰ

آخر دم تک جدو جہد کرتا رہوں گا۔اور اس کے لئے

بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہوں گا

نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

یہ عہد مجلس کے ہر پروگرام کے افتتاح / اختتام پر دہرانا ضروری ہے۔
مجلس میں عہدے کے لحاظ سے اعلیٰ عہدیدار عہد دہرائے گا۔

پاکیزہ منظوم کلام سیدنا حضرت مسیح موعودؑ

قمر ہے چانداوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

(از درثمین)

جمال و حسن قرآں نور جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

نظیر اس کی نہیں جمتی نظر میں فکر کر دیکھا
بھلا کیونکر نہ ہو یکتا کلامِ پاک رحماں ہے

بہار جاوداں پیدا ہے اس کی ہر عبارت میں
نہ وہ خوبی چمن میں ہے نہ اس سا کوئی بستاں ہے

کلام پاک یزداں کا کوئی ثانی نہیں ہرگز
اگر لولوئے عماں ہے وگر لعل بدخشاں ہے

خدا کے قول سے قول بشر کیونکر برابر ہو
وہاں قدرت یہاں درماندگی فرق نمایاں ہے

ملائک جس کی حضرت میں کریں اقرار لاعلمی
سخن میں اس کے ہمتائی کہاں مقدور انساں ہے

بنا سکتا نہیں اک پاؤں کیڑے کا بشر ہرگز
تو پھر کیونکر بنانا نورِ حق کا اُس پہ آساں ہے

درس حدیث

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ

حضرت عثمان بن عفانؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن کریم سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

(بخاری کتاب فضائل القرآن باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ فرماتے ہیں:

یادرکھو تلاوت کا اصل مقصد قرآن شریف پر عمل کرنا ہے۔(الحکم 10 اپریل 1904ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ فرماتے ہیں:

ہماری جماعت کو چاہیے کہ قرآن کے پڑھنے اور پڑھانے کو اتنا رواج دے کہ ہماری جماعت میں کوئی ایک شخص بھی نہ رہے جسے قرآن نہ آتا ہو۔ (الفضل 9/دسمبر 1947ء صفحہ 5)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ فرماتے ہیں:

ہماری یہ کوشش ہونی چاہیے کہ دو تین سال کے اندر ہمارا کوئی بچہ ایسا نہ رہے جسے قرآن کریم پڑھنا نہ آتا ہو۔‘‘(خطبات ناصر جلد 1 صفحہ 125)’’اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے نہ بڑا نہ چھوٹا، نہ مرد نہ عورت، نہ جوان نہ بچہ، کہ جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو۔ (خطبات ناصر جلد 1 صفحہ 298)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ فرماتے ہیں:

تلاوت قرآن کریم کی عادت ڈالنا اور اس کے معانی پر غور سکھانا یہ ہماری تربیت کی بنیادی ضرورت ہے اور تربیت کی کنجی ہے جس کے بغیر ہماری تربیت ہو نہیں سکتی...ہر گھر والے کا فرض ہے کہ وہ قرآن کی طرف توجہ دے، قرآن کے معانی کی طرف توجہ دے، ایک بھی گھر کا فرد ایسا نہ ہو جو روزانہ قرآن پڑھنے کی عادت نہ رکھتا ہو اور قرآن کریم کو پھر سمجھ کر پڑھے اور جو بھی ترجمہ میسر ہو اس کے ساتھ ملا کر پڑھے....قرآن کریم کو ترجمہ کے ساتھ پڑھنے کی طرف ساری جماعت کو متوجہ ہونا چاہئے۔کوئی بھی ایسا نہ ہو جس کے پاس سوائے اس کے کہ شرعی عذر ہو جو روزانہ قرآن کریم کی تلاوت سے محروم رہے۔ (الفضل انٹرنیشنل 12/اگست 1997ء)

قرآن جواہرات کی تھیلی ہے اور لوگ اس سے بے خبر ہیں۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 542، ایڈیشن 1988ء)

خدا تعالیٰ نے جو کچھ اپنی خوبیوں کا قرآن شریف میں ذکر کیا ہے وہ تمام حسن اور محبوبانہ اخلاق کے بیان میں ہے اور اس کے پڑھنے سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ وہ پڑھنے والے کو خدا کا عاشق بنانا چاہتا ہے۔ چنانچہ اس نے ہزار ہا عاشق بنائے اور میں بھی ان میں سے ایک ناچیز بندہ ہوں۔ (ضمیمہ چشمہ معرفت صفحہ 64)

وہی رسول کریم میرا مقتدا ہے جو تمہارا مقتدا ہے اور وہی قرآن شریف میرا ہادی ہے اور میرا پیارا اور میری دستاویز ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 231-232)

”میرا بڑا حصہ عمر کا مختلف قوموں کی کتابوں کے دیکھنے میں گزارا ہے مگر میں سچ سچ کہتا ہوں کہ میں نے کسی دوسرے مذہب کی تعلیم کو خواہ اس کا عقائد کا حصہ اور خواہ اخلاقی حصہ اور خواہ تدبیر منزلی اور سیاست مدنی کا حصہ اور خواہ اعمال صالحہ کی تقسیم کا حصہ ہو۔ قرآن شریف کے بیان کے ہم پہلو نہیں پایا۔“ (پیغام صلح، روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 62)

اور تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوع انسانی کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔“

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 15)

”اللہ تعالیٰ کی قسم! وہ ایک لاثانی موتی ہے اس کا ظاہر بھی نور ہے اس کا باطن بھی نور ہے اور اس کے ہر لفظ اور کلمہ میں نور ہے وہ ایک روحانی جنت ہے جس کے خوشے پھلوں سے جھکے ہوئے ہیں اور اس کے نیچے نہریں بہتی ہیں.. اگر قرآن نہ ہوتا تو مجھے میری زندگی کا مزہ نہ آتا۔ میں نے اس کے حسن کو ہزاروں یوسفوں سے بڑھ کر پایا۔“

(ترجمہ از عربی۔ آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 545)

آپ علیہ السلام مصلے پر بیٹھے ہوئے قرآن مجید ہاتھ میں لیے ہوئے یہ دعا کر رہے تھے کہ

”یا اللہ تیرا کلام ہے مجھے تو ہی سمجھائے گا تو سمجھ سکتا ہوں۔“ (بحوالہ الفضل انٹرنیشنل 16 نومبر 2021ء)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز :

قرآن کریم پڑھیں اور اس کو سمجھیں، اپنے بچوں کو پڑھائیں!

آپ ہمیشہ اپنے ذہنوں میں مستحضر رکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی بابرکت شکل میں ہمیں ہمیشہ قابلِ عمل رہنے والی تعلیم عطا فرمائی ہے۔قرآن کریم کا ہر ایک حکم فطرت انسانی کے عین مطابق ہے۔ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ قرآن مجید چونکہ چودہ سو سال پہلے نازل ہوا تھا اس لیے یہ دورِ حاضر کی ضرورتوں کو پورا نہیں کر سکتا یا یہ کہ قرآن صرف پرانے زمانے کے لوگوں کی ہدایت کے لیے نازل ہوا تھا۔قرآن کریم کا ہر لفظ آج بھی اسی طرح قابل عمل ہے جیسا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں تھا۔ یہ کہنا بھی درست نہیں ہے کہ قرآن عربوں پر نازل ہوا تھا اس لیے یہ صرف عربوں کے لیے ہے۔جیسے قرآن کریم کی تعلیم عربوں کے لیے ہے ویسے ہی یہ یورپ میں رہنے والوں کے لیے بھی ہے اور امریکہ کے اور ایشیا کے اور افریقہ کے اور دنیا کے تمام علاقوں کے باشندوں کے لیے بھی ہے۔قرآن کریم دورِ حاضر میں بھی اسی طرح موزوں (relevant) اور قابل عمل ہے جس طرح 1400 سال قبل کے زمانہ کے لیے تھا۔پس تمام واقفاتِ نَو کو اس بات کا خیال بھی اپنے ذہنوں سے نکال دینا چاہیے کہ اسلام پرانی طرز کا مذہب ہے یا کسی بھی طرح فرسودہ ہے۔اسلام جس طرح گذشتہ زمانہ کا مذہب ہے اسی طرح حال اور مستقبل کا بھی مذہب ہے اور قیامت تک ایسا ہی رہے گا۔ان شاء اللہ۔پس اسلام کو کیسی ہی تنقید اور اعتراض کا نشانہ کیوں نہ بنایا جائے اس کی وجہ سے آپ کبھی اپنے عقیدہ کے بارہ میں احساس کمتری یا شرمندگی کا شکار نہ ہوں۔کوئی بھی ایسا اعتراض یا تنقید نہیں جس کا جواب نہ دیا جا سکتا ہو۔اللہ تعالیٰ نے اسلام پر کیے جانے والے ہر اعتراض کا جواب قرآنِ کریم میں ہی مہیا کر رکھا ہے، چاہے وہ غیر مسلموں کی طرف سے ہوں یا لا مذہب لوگوں کی طرف سے۔ (خطاب سالانہ اجتماع واقفات نو 2019ء۔بحوالہ الفضل انٹرنیشنل 10 مئی 2019ء)

اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جذب کرنے کے لئے اور فرشتوں کے حلقے میں آنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر ایک قرآن کریم پڑھے اور اس کو سمجھے، اپنے بچوں کو پڑھائیں، انہیں تلقین کریں کہ وہ روزانہ تلاوت کریں۔اور یاد رکھیں کہ جب تک ان چیزوں پہ عمل کرنے کے ماں باپ کے اپنے نمونے بچوں کے سامنے قائم نہیں ہوں گے اس وقت تک بچوں پہ اثر نہیں ہوگا۔اس لئے فجر کی نماز کے لئے بھی اٹھیں اور اس کے بعد تلاوت کے لئے اپنے پر فرض کریں کہ تلاوت کرنی ہے پھر نہ صرف تلاوت کرنی ہے بلکہ توجہ سے پڑھنا ہے اور پھر بچوں کی بھی نگرانی کریں کہ وہ بھی پڑھیں، انہیں بھی پڑھائیں۔جو چھوٹے بچے ہیں ان کو بھی پڑھایا جائے۔ (الفضل انٹرنیشنل 7 فروری 2006ء)

پاکیزہ منظوم کلام حضرت مصلح موعودؓ

کلام اللہ میں سب کچھ بھرا ہے!

کلام اللہ میں سب کچھ بھرا ہے	یہ سب بیماریوں کی اک دوا ہے
یہی اک پاک دل کی آرزو ہے	یہی ہر متقی کا مدعا ہے
یہ جامع کیوں نہ ہو سب خوبیوں کا	کہ اس کا بھیجنے والا خدا ہے
مٹا دیتا ہے سب زنگوں کو دل سے	اسی سے قلب کو ملتی جلا ہے
یہ ہے تسکینِ دہِ عشاق مضطر	مریضانِ محبت کو شفا ہے
خضر اس کے سوا کوئی نہیں ہے	یہی بھولے ہوؤں کا رہنما ہے
جو اس کی دید میں آتی ہے لذت	وہ سب دنیا کی خوشیوں سے سوا ہے
جو ہے اس سے الگ حق سے الگ ہے	جو ہے اس سے جدا حق سے جدا ہے
یہ ہے بے عیب ہر نقص و کمی سے	کرے جو حرف گیری بے حیا ہے
ہمیں حاصل ہے اس سے دیدِ جاناں	کہ قرآں مظہرِ شانِ خدا ہے
خدا نے ہم کو دی ہے کامرانی	فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَوْفَی الْاَمَانِیْ

(ازکلامِ محمود)

تقریر:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

واجب الاحترام صدر جلسہ اور معزز سامعین! خاکسار کی تقریر کا عنوان ہے:

خدمات قرآن کریم اور خلافت خامسہ کا بابرکت دور

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: کہا گیا ہے کہ آخری زمانہ میں قرآن آسمان پر اُٹھایا جائے گا۔ پھر انہیں حدیثوں میں لکھا ہے کہ پھر دوبارہ قرآن کو زمین پر لانے والا ایک مرد فارسی الاصل ہوگا جیسا کہ فرماتا ہے لَوْ كَانَ الْاِيْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهٗ رَجُلٌ مِّنْ فَارِسَ (ازالہ اوہام جلد 2 ص 294..296 حاشیہ) وہ الہام بھی اشارہ کرتا ہے جو اس عاجز کی نسبت بحوالہ ایک حدیث نبوی کے جو پیشگوئی کے طور پر اس عاجز کے حق میں ہے خدائے تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے جو براہین میں درج ہے اور وہ یہ ہے لَوْ كَانَ الْاِيْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهٗ رَجُلٌ مِّنْ فَارِسَ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ رَدَّ عَلَيْهِمْ رَجُلٌ مِّنْ فَارِسَ شَكَرَ اللّٰهُ سَعْيَهٗ خُذُوا التَّوْحِيْدَ اَلتَّوْحِيْدَ يَا اَبْنَاءَ الْفَارِسَ اس الہام میں صریح اور صاف طور پر بیان کیا گیا ہے کہ **وہ فارسی الاصل جس کا دوسرا نام حارث بھی ہے**۔(ازالہ اوہام جلد 1 ص 152 حاشیہ)

حضرت اقدسؑ نے اس اقتباس میں موجودہ زمانہ کی بھی بالوضاحت نشاندہی فرمادی ہے۔یعنی ایک ایسا زمانہ بھی آنے والا ہے جب قرآنی خدمت پر مامور فارسی الاصل وجود، حارث بھی ہوگا۔ حارث کے معنی زراعت کرنے والے کے ہیں۔ چنانچہ خلیفہ ٔ وقت حضرت مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ ہی وہ حارث ہیں جس کی طرف حضرت مسیح موعودؑ اشارہ فرمارہے ہیں۔ چونکہ آپ نہ صرف زراعت کے شعبہ سے سند یافتہ ہیں بلکہ اس فیلڈ میں وسیع تجربہ بھی رکھتے ہیں۔ چنانچہ آپ نے غانا کی سرزمین میں گندم اگانے کے کامیاب تجربہ کا سہرا بھی آپ ہی کے سر ہے۔ مفردات راغب میں لفظ حرث کے تحت لکھا ہے کہ اُحْرُثِ الْقُرْآنَ یعنی قرآن کی خوب تحقیق سے کام لو۔ (مفردات راغب۔ اردو ترجمہ)

حضرت مصلح موعودؓ، ام مسرور حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہؓ کی تقریب آمین پر تحریر کردہ نظم میں یوں دعا گو ہیں کہ

ثریّا سے پھر یہ ایمان لائیں　　یہ پھر واپس ترا قرآن لائیں

یہ دعا بھی سیّدنا مسرور پر من وعن پوری ہو رہی ہے۔ ذَالِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ۔

الغرض اس فارسی الاصل حارث نے قرآن کریم کی خدمت کے میدان میں ہر پہلو سے اپنا فرض منصبی خوب نبھایا۔ اور خصوصاً مخالفین اسلام کی طرف سے قرآن مجید کی توہین پر، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات وخطابات ایک طرف جہاں ان مخالفین اسلام کا منہ توڑ جواب ہیں تو وہیں دوسری طرف متلاشیان حق کیلئے ایک مینارۂ نور کا بھی کام دیتے ہیں۔

حضرات! حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے دل میں قرآن کریم کی عظمت آپ کے بیان کردہ خطبات اور تقاریر سے بخوبی عیاں ہوتی ہے۔ آپ کا نوجوانی کا ایک واقعہ بیان کرتا ہوں جس سے پتا چلتا ہے کہ آپ قرآن کریم پڑھتے ہوئے آداب تلاوت کا کس قدر اہتمام فرماتے تھے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں کہ "ایک دفعہ میں وقف عارضی پر کسی کے ساتھ گیا ہوا تھا۔ تو ایک دن صبح کی نماز کے بعد ہم تلاوت سے فارغ ہوئے تو وہ مجھے کہنے لگے کہ میاں تم سے مجھے ایسی امید نہیں تھی۔ میں سمجھا پتہ نہیں مجھ سے کیا غلطی ہوگئی۔ میں نے پوچھا ہوا کیا ہے۔ کہنے لگے کہ مَیں دو تین دن سے دیکھ رہا ہوں کہ تم تلاوت کرتے ہو تو بڑی ٹھہر ٹھہر کے تلاوت کرتے ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تم اٹکتے ہو تمہیں ٹھیک طرح قرآن کریم پڑھنا نہیں آتا۔ تو میں نے ان کو کہا کہ اٹکتا نہیں ہوں بلکہ مجھے اسی طرح عادت پڑی ہوئی ہے۔ ہر ایک کا اپنا اپنا طریق ہوتا ہے...لیکن مَیں نے کہا مجھے تیز پڑھنا بھی آتا ہے بے شک تیز پڑھنے کا مقابلہ کر لیں لیکن بہر حال جس میں مجھے مزا آتا ہے اسی طرح میں پڑھتا ہوں، تلاوت کرتا ہوں۔ تو کہنے کا مقصد یہ ہے کہ بعض لوگ اپنی علمیت دکھانے کے لئے بھی سمجھتے ہیں کہ تیز پڑھنا بڑا ضروری ہے حالانکہ اللہ اور اللہ کے رسول کہہ رہے ہیں کہ سمجھ کے پڑھو تاکہ تمہیں سمجھ بھی آئے اور یہی مستحسن ہے۔ اور جیسا کہ مَیں نے کہا ہر ایک کی اپنی اپنی استعداد ہے۔ ہر ایک کی اپنی سمجھنے کی رفتار اور اخذ کرنے کی قوت بھی ہے تو اس کے مطابق بہر حال ہونا چاہئے اور سمجھ کر قرآن کریم کی تلاوت ہونی چاہئے۔ قرآن کریم کا ادب بھی یہی ہے کہ اس کو سمجھ کر پڑھا جائے۔ اگر اچھی طرح ترجمہ آتا بھی ہو تب بھی سمجھ کر، ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کا حق ادا کرتے ہوئے پڑھنا چاہئے تاکہ ذہن اس حسین تعلیم سے مزید روشن ہو۔ پھر جب انسان سمجھ لے، ہر ایک کا اپنا علم ہے اور استعداد ہے جس کے مطابق وہ سمجھ رہا ہوتا ہے جیسا کہ مَیں نے کہا لیکن قرآن کریم کا فہم حاصل کر کے اس کو بڑھانا بھی مومن کا کام ہے۔" (مشعل راہ جلد پنجم حصہ سوم صفحہ ۱۳۱)

معزز سامعین! خدمت قران کے حوالہ سے حضور ایّدہ اللہ کے متعدد ارشادات اور خطبات وخطابات نیز مخالفین کے جوابات اور اس سلسلہ میں جماعت کی رہنمائی ایک طویل باب ہے۔ حضور انور نے اعتراضات کے جوابات دینے کیلئے ذیلی تنظیمات کو ہدایت دیتے ہوئے ٹیمیں تیار کرنے کا ارشاد فرمایا: آج کل پھر اخباروں میں مذہبی آزادی کے اوپر ایک بات چیت چل رہی ہے۔ اسی طرح دوسرے ملکوں میں بھی جہاں جہاں یہ اعتراضات ہوتے ہیں۔ وہاں بھی اخباروں میں یا انٹرنیٹ پر خطوط کی صورت میں لکھے جاسکتے ہیں۔ یہ خطوط گو ذیلی تنظیموں کے مرکزی انتظام کے تحت ہوں گے لیکن یہ ایک ٹیم کی Effort نہیں ہوگی بلکہ لوگ اکٹھے کرنے ہیں۔ انفرادی طور پر ہر شخص خط لکھے یعنی 100 خدام اگر جواب دیں گے تو اپنے اپنے انداز میں۔ خط کی صورت میں کوئی تاریخی، واقعاتی گواہی دے رہا ہوگا اور کوئی قرآن کی گواہی بیان کرکے جواب دے رہا ہوگا۔ اس طرح کے مختلف قسم کے خط جائیں گے تو اسلام کی ایک تصویر واضح ہوگی۔ ایک حسن ابھرے گا اور لوگوں کو بھی پتہ لگے گا کہ یہ لوگ کس حسن کو اپنے ذرائع ابلاغ کے ذریعہ سے ماند کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔" (بحوالہ خطبہ جمعہ مورخہ 18 / فروری 2005ء)

قرآن کریم کے دفاع میں اپنے خون کا آخری قطرہ بھی بہانے اور محمد عربی ﷺ کے ذریعہ عطا شدہ اس عظیم کتاب کو پھیلانے میں احمدی اپنے امام کے پیچھے صف آراء ہیں۔ چنانچہ جماعت احمدیہ ہی وہ واحد اسلامی جماعت ہے کہ جس کو دنیا کی 100 کے قریب زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ پیش کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ نیز سینکڑوں جگہوں پر ہر سال قرآن نمائش کے ذریعہ بھی پیغام قرآن کی ترویج میں احمدی ہمہ تن مصروف ہیں۔

سامعین کرام! حضور فرماتے ہیں: ’’اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو بھی عقل دے اور وہ اس عاشقِ رسول اور عاشقِ قرآن اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے قرآن کی حفاظت پر مامور کے پیغام کو سن کر اس کے مددگار بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی توفیق دے کہ ہم بھی اپنی تمام استعدادوں کے ساتھ اس جری اللہ کے سلطانِ نصیر بنیں اور قرآن کریم کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے کا باعث بنیں۔‘‘

(خطبہ جمعہ 20 اگست 2010ء بحوالہ اخبار بدر 21 اکتوبر 2010ء)

اسلام دشمنی میں قرآن کریم پر نکتہ چینی کرنا اور آنحضور ﷺ پر اعتراضات کرنا عالمی سطح پر ایک فیشن بن گیا ہے۔ اور مخالفین اسلام اس سلسلہ میں تمام حدود پار کر چکے ہیں۔ جبکہ نام نہاد مسلم تنظیمیں اور ان کے راہنماء اپنی غلط حرکات کے باعث مخالفت کی آگ میں تیل ڈالنے کا کام کر رہے ہیں۔ اور آج جماعت احمدیہ کے خلیفہ اور فارسی الاصل حارث ہی محاسن قرآن اور مکارم محمدی کے ذریعہ مخالفین اسلام کو جواب دینے اور دنیا کے چپہ چپہ میں تعلیم قرآن پھیلانے کا عظیم الشان مشن لیکر شہراہ غلبۂ اسلام پر گامزن ہیں۔ اور اِعلائے کلمۃ اللہ کی خاطر حضور انور دن رات مصروف العمل ہیں۔ اس کارِ خیر میں ہاتھ بٹانے کیلئے مسیح پاک علیہ السلام ہمیں بلا رہے ہیں:

اے بے خبر بخدمت فرقاں کمر ببند زاں پیشتر کہ بانگ برآئد فلاں نماند

کہ اے بے خبر انسان قرآن کی خدمت کیلئے کمر کس لے، پیشتر اس کے کہ یہ ندا آئے کہ فلاں مر گیا ہے۔

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ